Day: Date: / /

(OB-56)

* محمد مومن عباس   * اسلامیات: تفویض نمبر ۱ (Assignment)

* اسلام کیا ہے؟ اس کی خصوصیات کی تشریح کریں۔

* لفظ اسلام س-ل-م سے ماخوذ ہے جو دو لغوی معنی دیتا ہے:

۱. امن اور سلامتی

۲. اطاعت اور فرمانبرداری

شریعتِ اسلام کے مطابق اسلام وہ دین ہے جہاں انسان اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کے سامنے سرِ تسلیم خم کرے اور اپنی خواہشات کو اس کے تابع کرے۔

اصطلاحاً، بمطابق ڈاکٹر حمید اللہ، اسلام وہ توحید-پرست دین ہے جو حضرت محمدؐ پر نازل ہوا۔ مزید یہ کہ اللہ تعالیٰ کو واحد معبود اور خالق کائنات ماننا، حضرت محمدؐ کو اللہ کے رسول اور آخری نبی ماننا، اور قرآن مجید اور سنت رسول کو منبع شریعت ماننا اسلام کہلاتا ہے۔

لہٰذا، تینوں معانی سے یہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ اسلام وہ دین ہے جو انسان کو امن اور سلامتی دیتا اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری (بمع رسول اللہ) کا تقاضا کرتا ہے۔ یہ دین اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پہ یقین کرتا ہے اور اس کی کُل حاکمیت کا اقرار بھی کرتا ہے۔ یہ دین حضرت محمدؐ پر نازل ہوا جس سے ہمیں قرآن المجید حاصل ہوا۔ قرآن وحی الٰہی ہے جس میں شریعت کے احکام موجود ہیں۔ سیرت/سنت رسول اللہ کو بھی منبع شریعت قرار دیا جاتا ہے چونکہ یہ ان احکام کا عملی نمونہ پیش کرتا ہے۔ چنانچہ، دونوں کو تکمیل و تعمیل شریعت کیلئے بنیادی اور مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

اسلام ایک وسیع اور جامع دین ہے جس میں زندگی کے تمام تر پہلوؤں پر ....

Prince

Scanned with CamScanner

Date: / /

... ہدایات اور احکام ملتے ہیں۔ سورۃ انعام کی ۵۹ویں آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ تمام چیزوں کا علم رکھتا ہے جو خشک و تر ہیں اور یہ سب کتاب مبین میں موجود ہے۔ لہٰذا، اسلام کی کئی خصوصیات پائی جاتی ہیں اور چند مندرجہ ذیل ہیں:

۱. منفرد و واضح تصورِ توحید: یہ عقیدہ اسلام میں عین مرکزیت کی حیثیت رکھتا ہے اور ہر مسلمان کیلئے اس پر ایمان ملزوم ہے۔ یہ عقیدہ اللہ کی وحدانیت کی تعریف واضح اور منفرد طریقے سے کرتا ہے۔ سورۃ اخلاص میں یہ عقیدہ بیان ہے کہ اللہ اکیلا ہے، بے نیاز ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی وہ کسی کی اولاد ہے، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ جیسا کوئی شے نہیں ہو سکتی وہ بے مثل ہے۔

۲. رسالت و ختمِ نبوت: اسلام میں بعد اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو مرکزی حیثیت حاصل ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی ہدایت ان کے ذریعے کی۔ رسول اللہ ﷺ نے اسلام کو عملی جامہ پہنایا اور احکام الٰہی کی تعمیل کی۔ نماز اس کی بہترین مثال ہے۔ قرآن میں حکم نماز ہے، جبکہ طریقۂ نماز سنتِ رسول ہے۔ نتیجتاً، ہدایت پانے کیلئے قرآن اور سنت دونوں لازم ہیں۔ خطبۂ حجۃ الوداع میں رسول اللہ نے فرمایا کہ وہ لوگوں کیلئے دو چیزیں چھوڑ کر جا رہے ہیں؛ قرآن اور سنت۔

۳. مکمل ضابطۂ حیات: اسلام میں انسان سے متعلق تمام تر امور پر واضح اور مفصل احکام و ضوابط موجود ہیں۔ شادی، تدفین، وراثت، معاش، قانون، تعزیرات، جنگ اور متعدد امور پر اسلام میں مخصوص احکام ملتے ہیں کہ انسان کو کیسے ان معاملات چلانے چاہیئے۔ اس سے انسان کو صحیح اور غلط میں تفریق پہچان سکتا ہے اور ابہام کا شکار نہیں ہو سکتا۔ اخلاق اور کردار سازی پہ توجہ دی ہے کہ معاشرہ پرسکون بنے اور افراد ایک دوسرے کا احترام کریں اور شراکت کریں۔

Scanned with CamScanner

Date: / /

۴. فروغِ انسانیت: اسلام میں خاص تاکید کی گئی ہے معاشرے میں انسانیت پروان چڑھے۔ بلا تعصب رنگ و نسل سب کا احترام کرنا، پرامن رہنا، اور اُن کے انسانی حقوق ادا کرنا۔ اس عمل سے تمام تر افراد کسی ڈر و خوف میں نہیں رہتے اور معاشرے میں اپنا کردار بھرپور طریقے سے انجام دیتے ہیں۔ یوں، معاشرہ خوبصورت لگتا ہے

۵. غرباء کی امداد: معاشرے کی ترقی کیلئے اسلام میں غرباء اور مساکین کی امداد کا کہا گیا ہے۔ اسلام میں زکوٰۃ یعنی غرباء کو امداد، رکن کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہر صاحبِ دولت پر فرض کیا ہے وہ سالانہ ایک بار اپنے مال و دولت کا ۲.۵٪ غرباء کو دے۔ اس میں بہتر ہے کہ محلے یا علاقے کے قریبی مستحق کو یہ زکوٰۃ ملے۔ مزید صدقات اور خیرات کی صورت میں امداد کو بھی سراہا گیا ہے۔ قرآن پاک میں نماز و زکوٰۃ کی ادائیگی پر بار بار تاکید کی گئی ہے۔

۶. تمام زمانے کیلئے ہدایت: اسلام سے قبل جو آسمانی کتب نازل ہوئیں، وہ اُن مخصوص علاقے اور متعین وقت کیلئے تھیں۔ اس کے برعکس اسلام تا قیامت تمام زمانوں اور علاقوں کیلئے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ رسول اللہ کی حدیث ثقلین میں انہوں کہا کہ وہ دو گراں قدر چیزیں چھوڑ کر جا رہے ہیں: قرآن اور سنت۔ سورۃ مائدہ کی تیسری آیت میں اعلان کیا کہ آج کے دن دین اسلام کو مکمل کر دیا۔

۷. مستقل دین: اسلام میں تعلیمات تمام زمانے کیلئے ہیں اور جامع ہیں۔ لہٰذا، اس میں تغیرات کی کوئی گنجائش نہیں رہتا۔ ہمیں اسلام میں تمام تحریف ناکام ہوئیں۔

Scanned with CamScanner